3rd Edition

فضیلتِ حفظ کی کتاب

الحمدللہ خوشخبری

حفظِ قرآن کا ارادہ رکھنے والے افراد کیلئے قرآن حفظ کرنے کا آسان طریقہ اِن شاءَ اللہ

بڑی عمر والے افراد کیلئے ۔ چھوٹی عمر کے بچوں کیلئے ۔ ادھورے حافظ یا ان کیلئے جو بھلا دیئے گئے

In Urdu & English Language

Book No. 40

ایک سال میں حفظِ قرآن کا آسان طریقہ

باِذنِ اللہ تعالیٰ

The Easiest Way of Memorizing THE QURAN

In Sha Allah Within a Year

- ❖ Alhamdulillah Good news!! An easy and unique technique for people who are interested to do Hifz in sha Allaah
- ❖ *For older people
- ❖ *For younger children
- ❖ Incomplete hafiz or for those who were made to forget after memorizing it

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

ایک سال میں
حفظِ قرآن کا آسان طریقہ

1 One Year — PROCESS OF MEMORIZATION

Illustrated by: Nasreen bint e Hasan

STEP 1 — The Student listens to the page by sheikh shuraim by placing his finger on the mushaf and following the recitation accordingly.(10-15 times) *{20 min for 10 times}

STEP 2 — Teacher recites each word 5 times , student hears this and recites 5 times. Both then recite one line 3 times. They complete 1 page like this. *{20 min}

STEP 3 — The Student again listens to the same page by sheikh Shuraim (10 - 15 times) *{20 min for 10 times}

STEP 4 — The Student then repeats one word and then two words and then joins three words and after completing one line, repeats two times the same line ,looking at mushaf and the third time ,hides the line with his hand and checks whether its memorized.

STEP 5 — Follows step 4 for remaining lines

STEP 6 — The student then repeats 3 lines all together -3 times

STEP 7 — The student then divides 15 lines of one page into 5 parts and then repeats each part, three times

STEP 8 — Now the student repeats the entire page three times, by looking at it.

STEP 9 — Then,the student hides the page with his hand and recites the entire page or half page or one- third page three times

STEP 10 — Now the student recites in front of the teacher ,the entire page without looking.

NOTE

STEP A — Some students are capable of memorising after 3 steps itself and some are completing all the Steps.

STEP B — The counting of repetitions can be increased or decreased accordingly.

CONCEPT OF
shaikh Arshad Basheer umari Madani
Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.
Founder & Director of AskIslamPedia.com | Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (whatsapp only)
www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حقوق الطبع محفوظة
©Copyright Reserved

ایک سال میں

حفظِ قرآن کا آسان طریقہ

The Easiest Way of Memorizing THE QURAN

In Sha Allah Within a Year

2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullah

Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

(سورۃ الواقعۃ:77-79)

کہ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔

جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔

جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب ارشد بشیر مدنی کے آڈیو کلپس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کرام کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے لہذا جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف نظر آئے گا اور کتابی اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہے کیونکہ آپ حضرات بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطاب اور اسلوبِ کتابت ونثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

والسّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بتاریخ:15/ستمبر/2023ء

بمطابق:30/صفر/1445ھ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہ وَاَصْحَابِہ اَجْمَعِیْن، اَمَّابَعد:

طریقہ نمبر 1

(بقلم و تجربہ: فضیلۃ الشیخ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ)

سنو سنو سنو اور سناؤ ان شاء اللہ

قرآن مجید کم وقت (ایک سال) میں حفظ کرنے کا آسان طریقہ (باذن اللہ)

یہ طریقہ کن کے لئے ہے؟ ان شاء اللہ

- بڑی عمر والے افراد جو ناظرہ میں مضبوط ہیں اور جو 5 یا 3 پارہ حفظ کر چکے ہوں۔
- چھوٹی عمر والے (11 سال کے بچے) جو ناظرہ میں مضبوط ہیں اور 5 یا 3 پارہ حفظ کر چکے ہوں۔
- یا جو حفظ کر کے بھلا دیئے گئے ہیں۔
- یا جنھوں نے قرآن کا کچھ حصہ حفظ کیا تھا اب اس کو آگے نہیں بڑھا پا رہے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے یہ طریقہ ہے۔ باذن اللہ۔

(**نوٹ**: جن کو تجوید بالکل نہیں آتی اور کچھ بھی یاد نہیں کر پائے اور ناظرہ برابر آتا نہیں تو ان کے لیے طریقہ الگ ہے)

طریقہ کار

(Process Step by Step)

پھلا مرحلہ : step 1

قرآن کا 1 پیچ 15 مرتبہ (time) شیخ شریم حفظہ اللہ کی قرأت سے سنیں۔

نوٹ:-(15 سطر (line) والی مصحف کو استعمال کریں۔

20 منٹ لگتے ہیں 10- time سننے

دوسرا مرحلہ:step 2

ایک لفظ کو استاذ 5 مرتبہ دھرائے؛

اور استاذ سے 5 مرتبہ سننے کے بعد خود پانچ مرتبہ دھرائے۔

اس طریقے سے ایک لفظ۔۔۔ ایک لفظ استاذ شاگرد سنتے سناتے پورا ایک پیج مکمل کریں، (نئے سبق کا)

نوٹ ۔ جب بھی ایک آیت مکمل ہو تو پوری آیت ایک سے تین (3-1) مرتبہ، استاذ/ والدین اور شاگرد دھرائیں۔

20 منٹ (10 مرتبہ سننے اور سنانے)

تیسرا مرحلہ:step 3

اس کے بعد اسی پیج کو 10 سے 15 مرتبہ شیخ شریم حفظہ اللہ کی آواز میں بچے سن لیں۔

20 منٹ لگتے ہیں 10 time سننے

نوٹ:-ان (Steps) کے بیچ میں، حسب ضرورت وقفہ (Break) لیا جاسکتا ہے۔

نوٹ:-3(Steps)پورا کرنے کیلئے 1 گھنٹہ لگتا ہے لگ بھگ ان شاء اللہ ، بعض بچے 3 (Steps) کے بعد ہی تھوڑا دہرا کر حفظ کا سبق سنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جبکہ بعض بچے باقی کے(Steps)مکمل کرتے ہیں۔

چوتھا مرحلہ:step 4

بچہ خود سے یا والدین کی مدد سے ،اسی صفحے پر انگلی رکھ کر ایک لفظ کو تین مرتبہ دیکھ کر دہرائے (Repeat)کرے، پھر دوسرا لفظ دہرائے (Repeat) گا، پھر دونوں لفظوں ملا کر دہرائے گا۔۔۔۔اس طرح سے ایک سطر (Line) مکمل کریگا۔

اس کے بعد وہی ایک لائن کو تین مرتبہ دیکھ کر دہرائے گا پھر بچہ اگلی لائن میں جانے سے پہلے، اسی لائن کو ہاتھ سے چھپا کر دہرائے اور(Check) کرے کہ یاد ہوا ہے یا نہیں۔

ایک لائن یاد ہونے کے بعد، نئ لائن میں جائیں۔

پانچواں مرحلہ:step 5

اس(Steps) میں چوتھے مرحلے (4th Steps) کی طرح، دوسری لائن اور تیسری لائن بھی مکمل کریگا۔

چھٹواں مرحلہ: step 6

اب بچہ تین لائن کو ایک ساتھ تین مرتبہ دہرائے گا۔

نوٹ:- 15 لائن کے مصحف میں تین تین لائن کو ایک ایک گروپ بنالیں اور ہر دو

گروپ کو ایک دوسرے گروپ کے ساتھ ملا کر دہرائیں، اس طرح سے 15 میں 5 گروپ بن جائیں گے لہذا ہر گروپ کو ایک کے بعد ایک گروپ کے ساتھ ملا کر دہراتے جائیں، اس طریقے سے 15 لائن کے صفحہ کا ایک تسلسل بنتا چلا جائے گا، اور حفظِ قرآن پختہ ہوتا چلا جائے گا ان شاء اللہ۔

ساتواں مرحلہ: step 7

15 لائن کے پیج کو پانچ بڑے حصوں میں بانٹ لیں، ہر تین لائن کو ایک حصہ شمار کریں۔ دوسرے الفاظ میں ہر تین لائن کو ایک موتی سمجھیں اور پورا ایک پیج کو ایک مالا۔ تو ایک مالے میں پانچ موتی شمار کر لیں۔

آٹھواں مرحلہ: step 8

پورے ایک پیج کو تین مرتبہ بچہ دہرائے گا۔

نواں مرحلہ: step 9

یہ پورا پیج دہرانے کے تین طریقے ہیں۔

1) بعض بچے پورا ایک پیج تین مرتبہ دہراتے ہیں اور یاد ہو جاتا ہے۔

2) بعض بچے ایک پیج کو دو حصوں میں آدھا آدھا تقسیم کر لیتے ہیں اور تین مرتبہ آدھا پیج اور تین مرتبہ باقی کا آدھا پیج دہراتے ہیں اور یاد ہو جاتا ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

3) بعض بچے ایک پیج کو تین حصوں میں تقسیم کرکے، ان تین حصوں کو تین تین مرتبہ دہرانے میں آرامی محسوس کرتے ہیں اور یاد ہو جاتا ہے ان شاء اللہ۔

دسواں مرحلہ step:10

دسواں مرحلہ دراصل ایک (Exam) اور (Test) کی طرح ہے اور یہ مرحلہ سب سے اہم اور ضروری ہے کیونکہ یہ مرحلہ تمام دس مراحل کا نچوڑ کہلاتا ہے تو بچے

استاذ کو سنائیں بغیر دیکھے ان شاء اللہ۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظِ قرآن کے لیے بعض رہنما اصول

حفظِ قرآن کے لیے یہ باتیں عموماً اپنے ذہن میں رکھیں ان شاءاللہ۔

حفظِ قرآن سے پہلے، تجوید کے ساتھ تلاوت کی مضبوطی ضروری ہے۔اور 9 سے 11 کی عمر حفظ کی شروعات کیلئے اور 13 کی عمر' حفظ کی تکمیل کیلئے مناسب ہے۔

1) کبھی مایوس نہ ہوں۔

2) حفظ کا بدلہ جنت ہے، یہ سوچ آدمی کا جذبہ ہمیشہ تازہ رکھے گی۔

3) حفظ خالص اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے کریں کسی کو بتانے کے لیے نہیں۔

4) 15 سطروں کا مصحف یا 13 سطروں کا مصحف ان میں سے کوئی ایک مقرر کر لیں اور مقرر کردہ مصحف کو بعد میں نہ بدلیں کیونکہ صفحے آگے پیچھے ہونے کی وجہ سے حفظ کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔

5) بغیر آواز والی جگہ یا کوئی گوشہ یا کوئی کونا ایسا ہو جس کے سامنے کوئی توجہ مبذول (Distract) کرنے والی چیزیں نہ ہوں۔

6) کوئی ایک قاری کو سننے کے لیے منتخب کر لیں۔

7) حفظِ قرآن سے پہلے ناظرہ کو تجوید کے ساتھ check کر لیں۔

8) دماغ سے یہ خیال نکال دیجئے کہ 40، 50، 60 یا 70 سال میں یاد نہیں ہوتا، اس بات کو اپنے ذہن سے نکال دیں، کیونکہ اس سے ذہن منتشر ہوتا ہے جس کی وجہ سے ہم آگے نہیں بڑھ سکتے اور اس (Mental Block) کو توڑنا

ضروری ہے، ایک (Research) کے حساب سے بڑھاپے میں صرف تین فیصد (Memory Cell) مرتے ہیں باقی کے 97 فیصد (Cell) باقی رہتے ہیں، اور ایک (Research) کے مطابق آدمی کے دماغ کو اگر (USB) بنایا جائے تو 300 سال تک ویڈیو چلتا رہے گا کیوں کہ ہمارے دماغ میں اتنی (Capacity) موجود ہے۔

9) جب آپ حفظ شروع کر دیں (Mobile Phone, Messages, Social Media) سے دور ہی رہیں، اگر (Emergency) ہو تو اپنے موبائیل کو کسی اور کی نگرانی میں دے دیں جو بھروسہ مند ہو۔

10) قرآن کا حفظ کرنے کے لیے (نیا سبق یاد کرنے کے لیے) تہجد اور فجر کے بعد کا ٹائم یا مغرب سے عشاء کا ٹائم بہترین ہے، باقی کا ٹائم مراجعہ (سبق دہرانے یا پُرانا سبق پکا کرنے کے لیے کام آئے گا)۔ ان شاء اللہ

11) دماغ میں کچھ فکر رکھ کر حفظ نا کریں اپنے ذہن کو خالی رکھیں، مسائل کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حوالے کر دیں۔

12) اتنی آواز بلند کریں کہ اپنے آپ کو سنائیں، اور کوئی معتبر قاری کے اسلوب میں پڑھنے کی کوشش کریں، تکلف نہ کریں جو آسان ہو ویسے پڑھیں۔

13) کسی حافظ استاذ کو ضرور سنائیں جو یاد ہوا، اور ریکارڈ کر کے خود سنیں بار بار یا نفل نمازوں میں دہرائیں۔

14) کوئی بھی (Educational Activity) کی عادت پڑنے میں 21 سے 30 دن مشکل پیش آتی ہے اس کے بعد آسانی ہو جاتی ہے ان شاء اللہ، ایک

مہینے تک اپنے آپ کو(Judge)نہ کریں اورنہ کوئی رائے قائم کریں بس دعا کرتے رہیں، تہجد میں دعاء کریں، دعالیں صلہ رحمی کرکے ان شاء اللہ آسانی ہو گی۔

15) **نوٹ**:- بچہ کو ایک مرتبہ ناظرہ پڑھا کر بچہ پر خود یاد کرنے کا بوجھ ڈالنے سے بعض بچہ مایوس ہو کر حفظ سے دور جانے لگتے ہیں لیکن اگر بچہ کو 5 مرتبہ سنائیں اور پھر 5 مرتبہ دہرانے کے لیئے بولئے پھر رزلٹ دیکھیں ان شاء اللہ فرق نظر آئے گا دونوں میں یعنی بڑی عمر والے اور بچہ دونوں کو حفظ میں آسانی ہو گی۔ ان شاء اللہ

نوٹ - :ایک (Word) کو تکرار یا(Repeat) کرتے وقت شیخ شریم حفظہ اللہ کی رفتار رہے یعنی زیادہ آہستہ نہ رہے ورنہ یاد کرنے اور (Recollect) کرنے میں بھی دیر ہو گی۔

16) اس طرح آدھایااک صفحہ فجر کے بعد اور آدھایااک صفحہ مغرب کے بعد یاد کرسکتے ہیں۔ ان شاء اللہ

نوٹ:- اگر ایک دن میں 2 صفحہ یاد ہوں تو 10 دن میں ایک جزء ختم ان شاء اللہ اور ایک مہینہ میں 3 جزء اور 10 ماہ کے اندر حفظ قرآن ختم باذن اللہ۔

نوٹ:- کم وقت میں یاد کرنے کے طریقہ میں کامیابی ملتی ہے بعض یاد کرنے والے کو 5 جزء کے بعد اور بعض کو 2 یا 3 جزء کے بعد، کیونکہ یہ فرق ہوتا ہے یاد کرنے والے کی قوت وذہانت کی بنیاد پر اور اسی طرح، توجہ، شوق اور وقت کتنا دیا؟ اور محنت کتنی کی؟ ان بنیادوں پر فرق ہو جاتا ہے، اللہ سے مدد مانگتے رہیں اور شیطان سے پناہ کے لئے تعوذ

پڑھتے رہیں۔

17) 600 صفحہ کا مصحف: ایک دن میں ایک صفحہ یاد کرنے کے حساب سے لگ بھگ 600 دن کا عرصہ ہو گا ان شاءاللہ،

18) اگر ایک دن میں 2 صفحہ حفظ ہو تو 300 دن کا عرصہ ہو گا باذن اللہ

19) ایک دن کے بعد پتہ چلتا ہے کہ یاد ہوا یا نہیں، جس طرح معدے میں غذا ہضم ہونے ٹائم لگتا ہے اسی طرح ذہن میں یاد کیا ہوا اچھی طرح یاد ہونے میں بھی ٹائم لگتا ہے۔

20) کسی کو ذہن میں مضبوطی سے محفوظ ہونے ایک دن لگ سکتا ہے اور کسی کو دو دن بھی لگ سکتے ہیں جلد بازی نہ کریں۔

21) بڑوں کو بعض اوقات (Word Meaning) معلوم ہونے اور اس طرح کیا قصہ چل رہا ہے، تفسیر میں پڑھ کر ریپیٹ کرنے سے یاد ہوتا لیکن چھوٹے بچوں کو (Meaning) سے الجھن پیدا ہوتی ہے اکثر، لہذا بچوں کے لیے ترجمہ ضروری نہیں ہے۔

نوٹ: روزانہ ایک وقت اور ایک پیج یا جتنا آسان ہو ٹارگیٹ بنالیں۔

22) پیپر پر (Weakly Target) لکھ لیں اور کہیں لگادیں تاکہ آپ کو (Target) واضح دکھتا رہے اور (Target) حاصل کرنے کا جذبہ زندہ رہے۔ ان شاءاللہ

23) ایک مصر کے نوجوان نے 60 دنوں میں قرآنِ مجید حفظ کیا، 60 دنوں کے لیے کوئی کام نہیں کیا صبح سے ظہر تک پاؤپارہ اور مغرب سے ذرا ٹائم

پہلے دس بجے تک پاؤ پارہ ظہر سے مغرب سے پہلے تک (Relax) یا آرام اور نمازِ عصر کا وقفہ اس طرح دو مہینے میں حفظ مکمل کیا بارک اللہ نوجوان کی عمر 23 سال سے اوپر تھی غالباً۔

24) بعض اہل علم نے کہا کہ 2 صفحہ اور 3 تا 4 صفحہ کے ذریعہ پکا حفظ میں مدد ملے گی اس کے بعد اور زیادہ صفحہ بڑھ جانے سے کچا حفظ ہونے کا خوف ہے۔

25) بعض ماں باپ پریشان ہوتے ہیں کے حفظ ہونے کے بعد بچہ بھول رہا ہے تو اس پر بھی یہ تجربہ بتایا گیا کہ حفظ کی تکمیل کے بعد دو سال لگتے ہیں حفظ مضبوط ہونے کیلئے، لہذا جلدی نہ کریں۔ ان شاء اللہ۔

نوٹ:- الحمد للہ یہاں تک جو طریقہ ہے وہ ارشد بشیر کے تجربات، مطالعہ، مذاکرہ و مشاہدہ کا خلاصہ ہے، اب یہاں سے اور دیگر اہل علم کے طریقہ ذکر کئے جا رہے ہیں ان شاء اللہ۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظِ قرآن مجید کا طریقہ نمبر 2

دیکھ کر پڑھو اور سناؤ:

ایک لفظ کو پانچ ٹائم اچھے سے دیکھ کر دہرائیں کہ آپ کے زبان پر پڑھنے میں آسانی سے آجائے کوئی دشواری نہ ہو پھر دوسرا ورڈ پانچ ٹائم، ایسا کرتے ہوئے ایک لائن ختم ہونے کے بعد دو ورڈ ملا کر پانچ ٹائم پھر تین ورڈ ملا کر پانچ ٹائم پھر پوری لائن پانچ ٹائم پھر اسی طرح دوسری لائن پانچ ٹائم، ایک آیت لمبی ہو تو ایک لائن پھر ایک لائن کرتے ہوئے بڑی آیت یاد کرلیں۔

نوٹ:- عادت پڑنے کے بعد تعدادِ تکرار کم بھی کرسکتے ان شاء اللہ۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظِ قرآن مجید کا طریقہ نمبر 3

از-الشیخ عبداللہ بن جبرین رحمۃ اللہ علیہ

اگر آپ اس طریقہ کے مطابق حفظ کرتے ہیں تو ان شاء اللہ آپ کبھی قرآن مجید کو نہیں بھولیں گے اگرچہ زندگی پھر کبھی آپ نے مراجعہ نہیں کیا ہو۔

اس طریقہ کو شیخ عبداللہ بن جبرین رحمۃ اللہ علیہ نے استعمال کیا ہے وہ کہتے ہیں: جب میں نے اس طریقہ کے مطابق قرآن مجید کا حفظ مکمل کیا تو چالیس سال تک مراجعہ کرنے کی ضرورت نہیں پیش آئی، ساتھ ہی میرے حافظے میں کبھی کوئی غلطی نہیں آئی۔ طریقہ یہ ہے:

- قرآن مجید کے ایک یا دو صفحے یا کوئی سورت (جتنی آپ کی استطاعت ہے) یاد کرلیں، پھر جب اسے یاد کرلیں تو بیس (20) مرتبہ بغیر دیکھے فجر بعد یاد کیے ہوئے حصہ کو دہرائیں، پھر بیس مرتبہ عصر بعد دہرائیں، پھر دوسرے دن فجر بعد بیس مرتبہ دہرائیں۔ اب تک پورے ساٹھ (60) مرتبہ آپ نے اس حصہ کو دہرایا ہے، اس طرح آپ نے دن کا ایک پارہ بھی پڑھ لیا ہے، اب اسے نہ دہرائیں۔
- پھر آپ اسی طرح دوسرے صفحے یا سورت کا حفظ شروع کردیں۔ پہلے جو حصہ آپ نے یاد کیا ہے ان شاء اللہ وہ آپ کبھی نہیں بھولیں گے۔ یہ ماہرین حفاظ کے حفظ کا طریقہ ہے۔

نوٹ ۔ یہ طریقہ شیخ ماہر معیقلی حفظہ اللہ امام مسجد حرام مکہ نے ذکر فرمایا اپنے

(Facebook)صفحہ پر ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ کے نسبت سے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظ کا ایک اور طریقہ طریقہ نمبر 4

از-الشیخ د. عبدالمحسن بن محمد القاسم حَفِظَهُ اللہ-امام وخطیب مسجد نبوی

1. ایک صفحہ یاد کرنے کا طریقہ (سورۃ جمعہ کے ایک صفحہ کی آٹھ آیات کو بطور مثال سمجھایا جائے)

- پہلی آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر دوسری آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر تیسری آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر چوتھی آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر یہ چار آیتیں ایک ساتھ بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر پانچویں آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر چھٹویں آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر ساتویں آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر آٹھویں آیت بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر پانچ سے آٹھ ایک ساتھ بیس مرتبہ پڑھیں۔
- پھر پوری ایک سے آٹھ آیتیں ایک ساتھ بیس مرتبہ پڑھیں، اس طرح حفظ مضبوط ہو جائے گا۔

یہی طریقہ پورا قرآن حفظ کرنے کے لیے لازم پکڑیں۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

مراجعہ کا طریقہ

از-الشیخ د. عبدالمحسن بن محمد القاسم حفظہ اللہ-امام وخطیب مسجد نبوی

1) 30 پاروں کو تین قسم میں بانٹ لیں،

2) ہر 10 جزء کو ایک قسم شمار کریں۔

3) پہلے قسم میں ایک صفحہ ایک دن میں یاد کریں، باقی کے دو قسم میں ایک دن میں ایک یا دو صفحے یاد کیے جاسکتے ہیں، حفظ کرنے والے کی محنت اور قوت حافظہ پر مبنی ہے۔

4) ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ فجر میں ایک صفحہ اور عصر یا مغرب کے بعد ایک صفحہ یاد کرسکتے ہیں، اس طرح سے 600 صفحات کو 300 دن یعنی ایک سال کے اندر حفظ مکمل کیا جاسکتا ہے۔ ان شاء اللہ

5) مراجعہ جدیدۃ-جدید محفوظ (نیا آموختہ) 20 مرتبہ پڑھنے کے بعد نئے سبق کے لیے آگے بڑھ سکتے ہیں۔

6) مراجعہ قدیمۃ-قدیم محفوظ (قدیم آموختہ)

a. قسم اول کے حفظ و مراجعہ کا طریقہ: ہر دن پرانا آموختہ سے 4 صفحے کا مراجعہ ضروری ہے۔ قسم اول مکمل ہونے پر نیا سبق روک دیں اور ایک ماہ مراجعہ کریں اور آگے نہ بڑھیں جب تک مراجعہ نہ ہو جائے۔

b. قسم ثانی کے حفظ و مراجعہ کا طریقہ: ایک یا دو صفحے کا حفظ روزآنہ کیا

جا سکتا ہے ان شاء اللہ اور ایک دن میں 8 صفحے کا مراجعہ، قسم ثانی

کے اختتام میں دو مہینے (Break) اور مراجعہ پر توجہ

قسم ثالث بھی قسم ثانی کی طرح ہی ہے۔

7) حفظ کی تکمیل کے بعد :

a. قسم اول کا ایک ماہ تک مراجعہ، ہر دن نصف جزء کئی مرتبہ

b. پھر قسم ثانی ایک ماہ تک مراجعہ (ساتھ میں پہلی قسم کا بھی 8 صفحے کے حساب سے مراجعہ کرلیں)

c. پھر قسم ثالث ایک ماہ تک مراجعہ (ساتھ میں پہلی اور دوسری قسم کا بھی 8 صفحے کے حساب سے مراجعہ کرلیں)۔۔

8) مکمل حفظ کے بعد اور ایک مکمل مراجعہ کے بعد :

a. مراجعہ ثانیہ کرنا ہو گا، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو ہفتے میں ایک مرتبہ مکمل قرآن کا مراجعہ ہو (ہر دن تین مرتبہ دو پاروں کی تکرار کریں)

b. اس طرح سال میں 24 مرتبہ مکمل قرآن کا مراجعہ ہو گا

c. مراجعہ ثانیہ کے بعد (یعنی ایک سال میں 24 مرتبہ پڑھ لینے کے بعد) مرجعہ ثالثہ میں سات دن میں ایک مکمل قرآن مراجعہ کرتے رہیں (یعنی ہر دن ایک حزب پڑھیں)

9) 7 احزاب کا طریقہ – فمی بشوق۔

i. فاتحہ – مائدہ۔

ii. مائدہ-یونس۔

iii. یونس-بنی اسرائیل۔

iv. بنی اسرائیل–شعراء۔

v. شعراء–والصافات۔

vi. والصافات–ق۔

vii. ق–ناس۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

مرحلۃ التجمیع

الشیخ د. عبدالمحسن بن محمد القاسم حفظہ اللہ–امام وخطیب مسجد نبوی کی اہم نصیحت

شروع کے دو سال حافظہ سے بھول کی طرح محسوس ہوتا رہتا ہے، اس سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ مرحلے میں ذہن اس کو محفوظ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے لہذا صبر سے کام لیں اور انتظار کریں محنت کے ساتھ، دو سال بعد حفظ میں پختگی آجائے گی ان شاء اللہ۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

کتابیں مزید مطالعہ کیلئے

نوٹ– میں نے کافی یوٹیوب ویڈیو، ویب سائٹ اور اردو، عربی، انگریزی کتابیں مطالعہ کی ہیں، میں بعض کتابوں کے نام پیش کرتا ہوں کیونکہ ان کتابوں میں بہت تفصیل سے بتایا گیا ہے دنیا میں پائے جانے والے کئی طریقہ ہیں، ہر طریقہ پڑھتے رہنا چاہیے کیونکہ کونسا طریقہ کس کے لئے مناسب ہو جائے یہ طے کرنا مشکل ہے۔ واللہ أعلم

1) انفرادي طريقه۔

2) اجتماعي طريقه۔

3) ازبکي (ملک) کا طریقہ۔

4) ترکي (ملک) کا طریقہ۔

5) افریقي طريقه۔

6) عرب کا طریقہ۔

7) ہندوستانی یا برصغیر کے مدارس کا طریقہ۔

مندرجہ ذیل کتابیں اور کئی ویب سائٹ میں نے پڑھی ہیں اس موضوع کیلئے۔

1- کتب الشیخ د. عبد المحسن بن محمد القاسم حفظہ اللہ– امام وخطیب مسجد نبوی۔

2- حفظ قرآن کے 25 آسان طریقے– ڈاکٹر یحیٰ بن عبد الرزاق۔

3- بچوں کو حفظ کیسے کرائیں– مولانا اسماعیل احمد لولات کا پودروی (گجرات)

4- حفظ قرآن کے بنیادی قواعد اور عملی طریقے– مولانا محمد ابرار الحق (باحث الازہر الشریف مصر)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

5- حفظ قرآن کے رہنما اصول - مولانا مفتی سبیل احمد (ناظم مدرسہ رفیق العلوم آمبور ٹمل ناڈو، انڈیا)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظ کے لیے مدد کرنے والے بعض اسباب:

1) جو قرآن یاد کرنا چاہتا ہے پختہ ارادہ کا اثر ہوتا ہے، اس کے لیے یہ کام آسان ہو جاتا ہے باذن اللہ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾

2) اعمال کا دارومدار نیت پر ہے لہذا نیت خالص رکھیں

3) قرآنِ مجید کو حفظ کرنے کی ترغیب اور فضائل

اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور اس کو سکھائے۔(5027 صحیح بخاری)

4) قوتِ حافظہ کا بہترین علاج ہے گناہ سے دوری۔

5) ماہر استاذ کی رہنمائی میں حفظ کرنا چاہیے۔

6) مشکل اور متشابہات آیات کا حفظ استاذ کی رہنمائی سے سہل ہو جاتا ہے ان شاء اللہ۔

7) قرآن مجید کو یاد کرنے کا سب سے بہترین ٹائم تہجد کا ٹائم ہے: یا فجر بعد یا مغرب بعد۔

8) وقت، جگہ اور ماحول کا خیال رکھیں۔

9) قرآن کو اچھی اور فطری آواز میں پڑھنا چاہیے۔

10) پچھلے سبق کو یاد رکھنے کا بہترین طریقہ: اس کو نمازوں میں دہرائیں یا خالی اوقات میں بغیر دیکھے۔

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

11) سبق کو رٹہ لگاتے ہوئے کنجوسی نہ کریں۔

12) سبق کو دہراتے رہنا حافظے کے لیے بہترین عمل ہے۔

13) ٹارگیٹ بنا کر حفظ کرنے کی عادت ڈالیں۔

14) تھوڑا سا حفظ بہتر ہے اس بہت زیادہ سے جس میں پختگی نہ ہو ۔

15) مختصر مدتی پلان نہ بنائیں۔

16) قرآن کی آیات کو زیادہ سے زیادہ دیکھتے رہنا۔

17) بغیر مراجعہ کے بچوں کو صرف آگے کا یاد کرا دینے والے ذمہ دار اللہ سے خوف کریں کیونکہ ایسا کرنے سے حفظ پکا نہیں ہوتا۔

واللہ اعلم

The Easiest Way of Memorizing the Quran within a Year (In'sha'allaah)

Author: Arshad Basheer Madani

All perfect praise be to Allaah, The Lord of the Worlds. I testify that none is worthy of worship except Allaah and that Muhammad (sallallahu alayhi wa sallam) is His slave and messenger.

Method 01:

Listen, Listen, Listen and Recite

The Easiest Way of Memorizing the Quran within a Year (In'sha'allaah)

This method is prescribed for

1. Older people who have proficiency in 'Naazirah' and have memorized 2 to 5 juz in sha Allaah
2. Those children who completed the age of 11 years, and have memorized 2 to 5 juz and who wants to memorize Quran completely In'Sha'Allaah
3. Those who were made to forget after memorising it.
4. Those who have memorized some

portions of Quran and are unable to proceed.

"There is a different method for memorization for the people who have not completed the nazera and have not memorized the Quran much."

Note: As far as those people are concerned, who are neither proficient in 'Naazirah' nor they did not memorize anything (2 juz). We have a different method for that category of people.

Step 01:

The page selected for memorization should be heard from shaykh shuraym 15 times.

We should opt for 15 or 13 lines mus'haf [20Minutes for 10 time]

Step 02:

Teacher must recite the one word for 5 times and then the student must recite it for 5 times. (For memorization)

In this manner, complete the first page.

After the completion of one verse, the teacher and the student must repeat it for 1-3 times.

[20 Minutes]

Step 03:

The page selected for memorization should be heard again from shaykh shuraym 10-15 times.
[20 Minutes for 10 time]
One can take break during these steps.

These three steps will consume an hour. Some students will be successful in completing the task within an hour i.e., they will be able to memorize and repeat the lesson. However, however some students will have to complete the remaining steps.

Step 04:

The child (by himself or with the help of his parents) will repeat the first word of the page for 3 times by seeing it. Then, Recite the next word 3 times. Then, recite the first two words (combinedly) 3 times. In this manner, complete the first line.

Now, the child will repeat the first line of the page for 3 times by seeing it. Before proceeding to the next line, he should try to recite the first line of the page without seeing it. He should proceed to the next line after the

memorization of first line.

Step 05:

Similar to the fourth step, he will memorize the second and third lines.

Step 06:

Now, he must repeat the three lines (combine) for 3 times.

Note: Divide one page into five groups, each group having 3 lines. The child then repeats all the groups 3 -5times making sure to combine the groups in sequence and then repeating together. The first group is combined with the second group and repeated and then the first two groups are combined with the third group and then repeated likewise he completes connecting all the groups and repeats the whole page perfectly.

Step 07:

Divide the 15 lines into 5 sections. A section is composed of three lines. In other words, consider that every three lines constitute a pearl and the entire page as a garland. This garland is made up of 5 pearls.

Step 08:

The child will repeat the entire page for 3 times.

Step 09:

The entire page can be memorized in three ways:

1. Some children will repeat the entire page for 3 times and they will be able to memorize it.

2. Some children will divide the page into two sections. They will repeat the first section for three times and the second section for three times.

3. Some children will feel comfort in dividing the page into three sections. They will repeat the first section for three times, the second section for three times and the third section for three times.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Those who want to memorize the quran should remember the following points:

Do not start memorization except after learning the rules of recitation i.e., Tajweed. The best time to start memorization of the Quran is from 9 to 11 and the appropriate age to complete the memorization of Quran is 13.

1. One should never be despaired.

2. Aspire yourself by reminding that the reward of 'Hifz' is paradise. In simple terms.

3. We should memorize the Quran in order to seek Allaah's pleasure and not to show off.

4. We should opt for 15 or 13 lines mus'haf. The memorization should be from one Mus'haf from one print so that it can be an aid in fortifying the memorization and expediency in recalling the places of the verses whether it be from the end or the beginning of the pages.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

5. Choose a place which is free of distraction.

6. Fix a reciter who will listen to your recitation every day.

7. Examine your 'Naazirah' along with 'Tajweed' before starting the memorization.

8. One must dissipate the negative thoughts such as: "I can't memorize at the age of 40 or 50 or 60" etc... These thoughts will disrupt your mind resulting in apathy. It is necessary to shatter this mental block.

   According to one research, only 3% of memory cells cease to death in old age whereas 97% of memory cells remain alive.

   According to another research, if the brain of human is converted into USB; the capacity of USB will be so massive that it will be able to play videos for 300 years without any interruption.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

9. After the beginning of the memorization; one must completely avoid the phones, messages, social media etc.... In case of emergency, he must place his mobile under the observation of a trustworthy person.

10. The best times to memorize are after tahajjud or after fajr or from maghrib to isha etc.... The remaining times can be utilized for revising and repeating the lessons. In sha allaah

11. We must not be concerned about anything while memorizing the Quran. We must free our mind from all kinds of disheartening thoughts. We should entrust affairs to Allaah.

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

12. It is advisable to recite the Quran in a tone which makes you hear what you recite. Listen to a reciter whose voice is quite similar to you. Don't burden yourself and start with the easy ones.

13. Get someone you know who will listen to

your recitation every day (or) Record your recitation and listen to it. Pray your supererogatory prayers with what you have memorized.

14. It takes 21-30 days to transform an educational activity into a habit. Until then, don't judge yourself and impose any opinion upon yourself. If you could keep on memorizing as little as you can for 21-30 days, it will be a habit and by the mercy of allaah; memorizing would become very easy. Ask Allaah's help through the night prayers and by seeking supplications through bonding kinship.

15. The child will find difficulty in memorizing the Quran if the teacher is completing only one time 'Naazirah' of new portion. However, if the child finishes the 'Naazirah' of Quran quintuple; then the result will be different [In'Sha'Allaah]. The aged and young i.e., both of these groups will find easiness in the memorization. [In'Sha'Allaah] Have a child to assist you in continuing the hifdh. When you will recite

AskIslamPedia
Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

5 times, the child will listen to it for 5 times. Tell the child to repeat it for 5 times once again. In this manner, he will recite and you will listen to it for 5 times. This will aid your memorization [In’Sha’Allaah] as you are listening to these words for 10 times.

One must maintain the pace of shaykh shuraym while repeating the words so that it is not too slow or else it will take a lot of time to recollect.

16. Similarly, memorize the half or entire page after fajr and half or entire after the maghrib. [In’sha’Allaah]

If we memorize two pages per day then we can memorize one juzz in 10 days. [In’Sha’Allaah] If we are persistent, then we can memorize 3 juzz in one month and the entire Quran in 10 months. [In’Sha’Allaah]

This will help in strengthening the rapid memorization. Some will experience this

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

after the memorization of 5 juzz whereas some others will notice this after the memorization of 2 or 3 juzz. The arise in the difference will be due to significant factors such as his memory power, concentration, zeal, the amount of time (he is investing in the memorization) and hard work. We should continuously seek Allaah's help and seek Allaah's refuge from Shaytaan through Ta'awwudh.

17. If the mushaf comprises of 600 pages, then we will be able to memorize the whole Quran within 600 days (If we memorize one page per day). The aim can also be achieved within 300 days if we memorize two pages per day.

18. We will come to know that whether we have memorized what we have recited or not within one day. Food requires time to be digested in the stomach. Similarly, recitation requires time to be grasped by the mind.

19. Some people may memorize in one day

while it might take two days for others. Don’t be hasty.

20. Elders can read the translation or interpretation before they start memorization and they can also try to match the Arabic words with their meanings. However, children get puzzled with meanings. So, translation is not necessary for them.

21. Dedicate a specific time and a specific portion of Quran (i.e. one page, two pages etc.…) for memorization on a daily basis.

22. Prepare a weekly target on a paper and paste it on the wall. This will boost you to reach the destination. [In’Sha’Allaah]

23. A young Egyptian memorized the entire Quran in 60 days. He did not carry out any kind of work in those 60 days. He used to memorize 1/4th Juzz from morning to Dhuhr and remaining 1/4th Juzz from (just some minutes before) maghrib to 10:00 PM. He used to take rest from ‘Dhuhr’ to

‘Maghrib’. In this manner, he memorized the whole book of Allaah in 60 days. His age was 23 years. [May Allaah Bless Him]

24. According to some people of knowledge, memorizing 2 to 3 or 4 pages on a daily basis will result in strong memorization. Whereas, increasing the count of pages will produce weak memorization.

25. All that you have memorized may be unstable to an extent during the first two years. This period is called ‘The Gathering Stage’. So do not be sad if some of the Qur’ān is unstable or if you have many errors. This stage is a difficult trial. The Shaytān has a hand in this in order to prevent you from memorizing the Qur’ān, so leave these whispers and continue your memorization. It is a treasure that is not given to just anyone.

Note: Alhamdulillaah, The methods mentioned till here were derived from the experiences, reading and observances of Arshad Basheer Madani {May Allaah Preserve Him. Now, we will

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

present the methods of other scholars. In’sha’Allaah.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Method 02:
Read By Seeing and Repeat It:

Recite the first word 5 times in order to solidify it for fluency. Recite the next word 5 times. In this manner, complete the first line. Then, recite the first two words (combinedly) 5 times, again recite the first three words (combinedly) 5 times and then recite the entire line 5 times. If in case, the verse is lengthy, then combine the lines and recite them 5 times. After getting habituated, you can decrease the count of recitation. In'Sha'Allaah.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Method 03:
Shaykh Abdullaah Bin Jibreen
(may allaah have mercy upon him)

If you memorize the Quran through this method, then (in'sha'allaah) you will never forget the Quran even if you don't revise or recollect it for once.

This method was implemented by Shaykh Abdullaah Bin Jibreen (may allaah have mercy upon him).

He says:
"I memorized the Quran in this manner. I did not felt the need of revising the Quran for 40 years. Moreover, I did not find any fault in my memorization."

1. Memorize one or two pages or any surah of the Quran. [According to your capacity]

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

2. Repeat the memorized part of the Quran 20 times after fajr without seeing the mushaf.

3. Repeat it again 20 times after asr.

4. Repeat it again 20 times on the next day

after fajr.

5. You have repeated this part for 60 times till now.

6. In this manner, you have completed the reading of one juzz of the day. So, don’t repeat it.

7. Similarly, start memorizing the other page or chapter of the Quran. The first part (which you have memorized earlier) will never be forgotten by you. (In’Sha’Allaah) The experts of memorization practice this method.

Note: shaikh Mahir muaiqaly imam of masjid haram has mentioned this method on his face book page with the title method of ibne jibreen for hifz.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Method 04:
Dr. 'Abdul-Muḥsin ibn Muḥammad al-Qāsim

Imām and Khatīb of the Noble Masjid of the Prophet صلي الله عليه وسلم

This method of memorization is distinguished by its expediting a firmly rooted and swift memorization of the entire Qur’ān.

We will take an example for this method through examining one page from Sūrah al Jumu’ah as follows:

1. Recite the first ayah 20 times
2. Recite the second āyah 20 times
3. Recite the third āyah 20 times
4. Recite the fourth āyah 20 times
5. Recite the first ayah to the end of the fourth āyah 20 times in order to solidify them for fluency.
6. Recite the fifth ayah 20 times
7. Recite the sixth āyah 20 times
8. Recite the seventh āyah 20 times
9. Recite the eighth āyah 20 times:
10. Read from the fifth āyah through the eighth āyah 20 times in order to solidify them for fluency.

11. Read from the first āyah through the eighth āyah 20 times for precision of this page.

You should adhere to this method for every page throughout the entire Qur'ān. You should not exceed memorizing an eighth (of a Juz') in one day so that you do not exceed the extent of what you have the ability to memorize and thereafter begin to forget what you have memorized.

If I Would Like to Memorize a New Page on the Following Day, What Should I Do?

If you would like to memorize the next page on the following day then before you memorize the new page in the method that I have mentioned to you, you should read the first page 20 times from beginning to end so that your memorization of the previous page can be solid. Thereafter, you move on to memorizing the new page in the fashion that I have implicated.

How Do I Combine Between Memorization and Review?

You will not memorize the Qur'an without review. That is, if you memorized the Qur'ān page after page until you completed it and then

you wanted to return back to what you have memorized, you will find that you have forgotten what you have memorized. The exemplary method is to combine between memorization and review.

Divide the Qur’ān into three sections. Consider every ten Juz’ to be a section. If you memorize one page per day, then review four pages a day until you have completed your first ten Juz’. Once you have memorized ten Juz’, stop for one complete month for review. Review eight pages every day.

After a month of review, *begin the remainder of* your memorization. Memorize one or two pages according to the extent of your ability, and review eight pages until you have completed twenty Juz’. Once you have memorized twenty Juz’, stop for a period of two months in order to review the twenty Juz’. Review eight pages each day. Once you have completed two months of review, continue memorizing one or two pages a day according to the extent of your ability, and review eight pages a day until you have completely memorized the Qur’ān.

Once you have completed your memorization of the Qur’ān, review the first ten Juz’ alone by itself for a period of one month. Review a half of a Juz’ each day, then move on to twenty Juz’ for a period of one month. Review a half of a Juz’ each day, and read eight pages from the first ten Juz’; Then move on to reviewing the last ten Juz’ for a period of one month. Review half of a Juz’ each day along with eight pages from the first ten Juz’ and eight pages from the second ten Juz’.

How Do I Review the Entire Qur’ān Once I Have Completed this Review?

1st revision

Begin your review of the entire Qur’ān. Review two Juz’ every day, and review it (that two Juz’) three times every day. You will complete the Qur’ān in its entirety every two weeks in your review. By way of this method, you will review the entire Qur’ān 24 time within one year.

What Do I Do a Year After I Have completed 1st revision of the Qur’ān?

After first revision of the Qur’ān, your daily review of the Qur’ān until you die to divide the

Qur’ān into seven portions. This means that you will complete the Qur’ān every seven days.

In sha Allah

This means that on the first day one reads from Sūrah al-Fātihah to the end of Sūrah an-Nisā’.(till the starting of surah maida)

On the second day, one reads from Sūrah al-Mā’idah to the end of Sūrah at-Tawbah. (till the starting of surah younus)

On the third day, one reads from Sūrah Yūnus to the end of Sūrah an-Naḥl. (till the starting of surah bani israil or Isra)

On the fourth day, one reads from Sūrah al-Isrā’ to the end of Sūrah al-Furqān. (till the starting of surah shua’ara))

On the fifth day, one reads from Sūrah ash-Shu’arā’ to the end of Sūrah YāSīn. (till the starting of surah saafaat)

On the sixth day, one reads from Sūrah aṣ-Ṣāffāt to the end of Sūrah al-Ḥujarāt. (till the starting of surah Qaf)

And on the seventh day, one reads from Sūrah Qāf to the end of Sūrah an-Nās.

How Do I Distinguish Between the Similar Āyāt in the Qur'ān?

The best way is as follows: If you find that you have trouble discerning between two Āyahs due to their similarity, then open the Mushaf to these two Āyahs. Examine the differences between them, contemplate over them, and then grant yourself a guideline. Thereafter during your review, pay attention to those differences repetitively until you have precision in distinguishing between these two Āyahs that have similarities.

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Note: I have read a lot of websites books and saw videos of scholar on this topic. I will mention the names of some of those books as lot of methods (can be found in those books. It is recommended to adopt different methods for memorization in order to know that whether which method will be appropriate for different kinds of people.

1) Memorizing the Quran by separating us from others
2) Memorizing the Quran along with a group of students
3) The Method of Uzbekistan
4) The Method of Arabs
5) The Method of Africa
6) The Method of Indian Madaaris

1) کتب الشیخ د.عبد المحسن بن محمد القاسم – امام وخطیب مسجد نبوی

2) حفظ قرآن کے 25 آسان طریقے – ڈاکٹر یحیٰ بن عبد الرزاق

3) بچوں کو حفظ کیسے کرائیں – مولانا اسماعیل احمد لولات کاپودروی (گجرات)

4) حفظ قرآن کے بنیادی قواعد اور عملی طریقے – مولانا محمد ابرار الحق (باحث الازہر الشریف مصر)

5) حفظ قرآن کے رہنما اصول - مولانا مفتی سبیل احمد (ناظم مدرسہ رفیق العلوم آمبور ٹمل ناڈو، انڈیا)

Causes that will aid in the memorization of Quran:

1. The one who firmly determines to memorize the book of allaah, Allaah will ease the path for him. “Wa laqad yassarnal Qur’an liz zikri fahal min muddakir” [Surah Qamar 54: 17] ‘And We have indeed made the Quran easy to understand and remember, then is there any that will remember (or receive admonition)

2. "Innamal A'maalu Binniyaat" i.e. “Actions are dependent upon their Intentions”; Sincerity in Intentions.

3. Contemplating upon the ahadith pertaining to the virtues of Quran. For instance, “The best of you are those who learn the Qur'an and teach it” [Sahih Bukhari].

4. The best cause to aid our memorization is the abandonment of sins.

5. Adhere to a proficient shaykh with whom you memorize.

6. Similar (mutashabihaat) verses will become easy under the guidance of an expert reciter.

7. The best time to memorize the Quran is the last portion of night (tahajjud) or After Fajr or After Maghrib.

8. Give due consideration to the time, place and surroundings.

9. Recite the Quran in the best manner.

10. The most appropriate method to revise the previous lesson is: Praying with what you have memorized.

11. Don’t be stingy in repeating the lessons.

12. Revising the lessons will firmly aid your memory skills.

13. One must be habituated to memorize through making targets.
14. A small amount of strong memorization is better than large amount of weak

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

memorization.

15. Don’t do time being plans.

16. Consistently gazing upon the verses of Quran will aid your memorization.

17. The teacher should fear Allaah when teaching ‘memorization of the Quran’ to the child without reviewing it. The memorization without reviewing will not last for long.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

مُلاحظۃ

اس کتاب میں خصوصاً حافظ قرآن اور ان کا مقام کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے ضمنا دیگر افراد جو قرآن مجید سے محبت رکھتے ہیں کثرتِ تلاوت میں مشغول رہتے ہیں اور قرآن مجید سے اپنا ایک خاص تعلق بنائے رکھتے ہیں ان کے لیے بھی فضائل ذکر کر دیئے گئے ہیں ،ہمیشہ قرآن کی تلاوت کرنے والے ، ناظرہ کرنے والے ، تفسیر پڑھنے اور پڑھانے والے اور اللہ کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے فہم کے مطابق سمجھنے والے اور قرآن و احادیث صحیحہ پر عمل کرنے والے،اس کو اپنی زندگی میں نافذ کرنے والے، دعوت وإصلاح کے کاموں میں قرآن و حدیث و منہج صحابہ کی روشنی میں چلنے والے،اس کتاب میں ان تمام کی کچھ فضیلتیں ضمنا بیان کی گئ ہیں

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ قرآن کی فضیلت، کثرت قرآت قرآن کی فضیلت

The virtue of the one who memorizes the Quran

قرآنی دلائل:

﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ[16] إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ[17]﴾

(سوۃ القیامۃ:16-17)

"(اے نبی ﷺ) آپ قرآن کو جلدی (یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں [16] اس کا (حافظہ میں) جمع کرنا اور (آپ کی زبان سے) پڑھنا ہمارے ذمہ ہے [17]۔"

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ﴾

(سوۃ القمر:17)

"اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔"

﴿بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ﴾

(سوۃ العنکبوت:49)

"بلکہ یہ (قرآن) تو روشن آیتیں ہیں جو اہل علم کے سینوں میں محفوظ ہیں، ہماری آیتوں کا منکر بجز ظالموں کے اور کوئی نہیں۔

حافظ قرآن کی فضیلت، کثرت قرأت قرآن کی فضیلت

احادیث سے دلائل:

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ صحیح مسلم میں باب قائم کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

((بابٌ فَضِيلَةِ حَافِظِ الْقُرْآنِ))

"حافظِ قرآن کی فضیلت۔"

اس باب کے تحت امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث نقل فرمائی ہے:

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تخریج (صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضیلۃ حافظ القرآن، حدیث نمبر: 797[1860]۔ و صحیح بخاری: 5059,5020۔ سنن ابو داود: 4830۔ و سنن ترمذی: 2865۔ و سنن ابن ماجہ: 214)

ترجمۃ "ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مثال اس مؤمن کی جو قرآن پڑھتا ہے ترنج کی سی ہے کہ خوشبو اس کی عمدہ اور مزا اس کا اچھا ہے اور مثال اس مؤمن کی جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی سی ہے کہ اس میں بو نہیں مگر میٹھا ہے۔ اور مثال اس منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے اس پھول کے مانند ہے کہ بو اس کی

اچھی ہے اور مزا اس کا کڑوا ہے، اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کی سی ہے کہ اس میں خوشبو بھی نہیں اور مزا کڑوا ہے۔"

A believer who recites the Qur'an is like an orange whose fragrance is sweet and whose taste is sweet; a believer who does not recite the Qur'an is like a date which has no fragrance but has a sweet taste; and the hypocrite who recites the Qur'an is like a basil whose fragrance is sweet, but whose taste is bitter; and a hypocrite who does not recite the Qur'an is like the colocynth which has no fragrance and has a bitter taste.

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ قرآن کا جنت میں اعلیٰ مقام و مرتبہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا))

حَدِيثٌ صَحِيحٌ

(سنن أبو داود:1464، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:"حسن صحیح")

ترجمہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاحب قرآن سے کہا جائے گا: پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور عمدگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں عمدگی سے پڑھتے تھے، تمہاری منزل وہاں ہے، جہاں تم آخری آیت پڑھ کر قرآت ختم کرو گے۔

Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-'As: "The Messenger of Allah (ﷺ) said: One who was devoted to the Qur'an will be told to recite, ascend and recite carefully as he recited carefully when he was in the world, for he will reach his abode when he comes to the last verse he recites."

میرے قرآن کریم حفظ کرنے پر کیا اجر وثواب ہو گا؟

جو شخص قرآن مجید کو حفظ کرنے کے ب ساتھ اس پر عمل کرتا ہے اللہ تعالی اسے اجر عظیم سے نوازتے ہیں۔ اور اسے اتنی عزت وشرف سے نوازا جاتا ہے کہ وہ کتاب اللہ کو جتنا پڑھتا ہے اس حساب سے اسے جنت کے درجات ملتے ہیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ جس طرح تم دنیا میں ترتیل کے ساتھ قرآن مجید پڑھتے تھے آج بھی پڑھتے جاؤ جہاں تم آخری آیت پڑھوگے وہی تمہاری منزل ہوگي) سنن ترمذی حدیث نمبر (2914) سنن ابوداود حدیث نمبر (1464) اس حدیث کو علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلۃ احادیث صحیحۃ میں (5/281) حدیث نمبر (2240) صحیح کہنے کے بعد یہ کہا ہے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ "صاحب قرآن" سے مراد حافظ قرآن ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "يؤم القوم اقرؤهم لكتاب الله: یعنی لوگوں کی امامت وہ کرائے جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ حافظ ہو۔

لہذا جنت کے اندر درجات میں کمی وزیادتی دنیا میں حفظ کے اعتبار سے ہوگی نا کہ جس طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس دن جتنا وہ پڑھے گا اسے درجات ملیں گے، لھذا اس میں قرآن مجید کے حفظ کی فضیلت ظاہر ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے اللہ تعالی کی رضا کے لیے حفظ کیا گیا ہو نہ کہ دنیا کے مال اور پیسے روپے کی خاطر وگرنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قرآء ہیں۔ انتہی۔

نوٹ:- شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس حدیث میں حفظ کی فضیلت ہے نہ کہ کثرت سے

قرات کرنے والے کی اور رد کیا ان پر جو اس حدیث کو غیر حافظ پر منطبق کرتے ہیں۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قرآن مجید کو ہمیشہ پڑھتے اور یاد کرتے رہنا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح بخاری:5031)

ترجمہ "عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حافظ قرآن کی مثال رسی سے بندھے ہوئے اونٹ کے مالک جیسی ہے اور وہ اس کی نگرانی رکھے گا تو وہ اسے روک سکے گا اور کھلا چھوڑ دے تو وہ بھاگ جائے گی۔"

Allah's Messenger (ﷺ) said, "The example of the person who knows the Qur'an by heart is like the owner of tied camels. If he keeps them tied, he will control them, but if he releases them, they will run away."

ASK ISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظِ قرآن کے والدین کا مقام و مرتبہ

قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((من قرأ القرآنَ وتعلَّمه وعمِل به ؛ أُلبِسَ والداه يومَ القيامةِ تاجًا من نورٍ ، ضوؤه مثلُ ضوءِ الشمسِ ، ويُكسَى والداه حُلَّتانِ لا تقوم لهما الدُّنيا ، فيقولان : بمَ كسبْنا هذا ؟ فيقال : بأخْذِ ولدِكما القرآنَ)) حَدِيثٌ حَسَنٌ

(صحیح الترغیب:1434، حسن لغیرہ)

ترجمہ "بریدہ بن الحصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اس (حافظِ قرآن) کے والدین کو اس طرح کے بیش بہا اور انمول و قیمتی حُلّے (قیمتی کپڑے / لباس) پہنائے جائیں گے جن کے سامنے دنیا کی ساری قیمت معمولی ہو گی، والدین دریافت کریں گے انہیں یہ لباس کیوں پہنایا جارہا ہے ؟ کہا جائے گا کہ تمہارے لڑکے کے حصولِ قرآن مجید کی وجہ سے یہ تکریم کی گئی ہے

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ قرآن کی قیامت کے دن عزت وتکریم

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ، يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أُسْهِرُ لَيْلَكَ، وَأُظْمِئُ هَوَاجِرَكَ، وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ، وَأَنَا لَكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ. فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ، وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ))

حَدِيثٌ صَحِيحٌ

(السلسلہ الصحیحہ:2829)

ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن قیامت کے دن ایک اجنبی کی طرح آئے گا اور اپنے پڑھنے والے سے کہے گا: کیا تم مجھے جانتے ہو؟ وہ کہے گا میں تم کو نہیں جانتا، قرآن کہے گا کہ میں تمہارا وہ دوست ہوں جو تمہیں بھوک وپیاس میں مبتلا رکھا اور راتوں کو نیند سے جگائے رکھا، دنیا میں تمام تاجر اپنی اپنی تجارت میں لگے رہتے تھے لیکن آج کے دن تمام تجارتیں تیرے پیچھے ہیں، اس حافظ قرآن کو دائیں ہاتھ میں حکومت دی جائے گی اور بائیں ہاتھ میں (خلد) جنت کا پروانہ اور اس کو وقار سے بھرا ہوا تاج پہنایا جائے گا۔

قرآن مجید کا جتنا زیادہ حافظ ہو گا وہ امامت کا اتنا ہی حقدار ہو گا:

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ))

(صحیح مسلم:673[1532])

ترجمہ "ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قوم کی امامت وہ کرے جو قرآن زیادہ پڑھنے والا ہو۔"

"The one who is most versed in Allah's Book should act as Imam for the people"

"تم میں لوگوں کی امامت وہ کرے جو سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا ہو۔"

The one of you who knows most of the Qur’an should act as your imam

(سنن ابو داود:585، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی سند کو صحیح کہا ہے۔ سنن النسائی:790)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قرآن مجید کا حافظ سب سے پہلے دفنائے جانے کا حقدار کہلائے گا

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ((قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ يَقُولُ " أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ ". فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ فَقَالَ " أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلاَءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

(صحیح بخاری:1353)

ترجمہ "جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ احد کے شہداء کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کفن میں دو دو کو ایک ساتھ کر کے پوچھتے تھے کہ قرآن کا حافظ زیادہ کون ہے ؟ پھر جب کسی ایک کی طرف اشارہ کر دیا جاتا تو بغلی قبر میں اسے آگے کر دیا جاتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ میں قیامت کو ان (کے ایمان) پر گواہ بنوں گا۔"

“The Prophet (ﷺ) collected every two martyrs of Uhud (in one grave) and then he would ask, "Which of them knew the Qur'an more?" And if one of them was pointed out for him as having more knowledge, he would put him first in the Lahd. The Prophet (ﷺ) said, "I will be a witness on these on the Day of Resurrection.”

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا، وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا))

(سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب من یقدم، حدیث نمبر 2018، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے)

ترجمہ "ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قبریں) کھودو اور انہیں کشادہ اور اچھی بناؤ، اور (ایک ہی) قبر میں دو دو تین تین کو دفنا دو، اور جنہیں قرآن زیادہ یاد ہو انہیں پہلے رکھو۔"

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ہکلا کر (اٹک اٹک کر) مشقت سے قرآن یاد کرنے والا دوگنے اجر کا حقدار

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ))

(صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، حدیث نمبر 798[1862]۔ صحیح بخاری:4937)

ترجمہ " ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن کا ماہر ان بزرگ کاتبین فرشتوں کے ساتھ ہے اور جو قرآن پڑھتا ہے اور اس میں اٹکتا ہے اور اس کو مشقت ہوتی ہے اس کو دوگنا ثواب ہے۔"

-"One who is proficient in the Qur'an is associated with the noble, upright, recording angels; and he who falters in it, and finds it difficult for him, will have two rewards."

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنَ أَبْزَى. قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا. قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ. قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صلى الله عليه وسلم قَدْ قَالَ "إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ))

(صحیح مسلم:817)

ترجمہ "عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبد الحارث نے ملاقات کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے عسفان میں اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ پر تحصیل دار بنادیا, پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے جنگل والوں پر کس کو تحصیل دار بنایا؟ انہوں نے کہا: ابن ابزی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابزی کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک آزاد کردہ غلام ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے غلام کو ان پر تحصیل دار کیا, انہوں نے کہا کہ وہ کتاب اللہ کے قاری ہیں اور ترکہ کو خوب بانٹنا جانتے ہیں, سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سنو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔"

"'Amir b. Wathila reported that Nafi' b. 'Abd al-Harith met 'Umar at 'Usfan and 'Umar had employed him as collector in Mecca. He (Hadrat

'Umar) said to him (Nafi'): “Whom have you appointed as collector over the people of the valley? He said: Ibn Abza. He said: Who is Ibn Abza? He said: He is one of our freed slaves. He (Hadrat 'Umar) said: So you have appointed a freed slave over them. He said: He is well versed In the Book of Allah. the Exalted and Great, and he is well versed In the commandments and injunctions (of the Shari'ah). 'Umar said: So the Prophet (ﷺ) said: By this Book, Allah would exalt some peoples and degrade others."

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قرآن کا حافظ فرشتوں کے ساتھ

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ، فَلَهُ أَجْرَانِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح بخاری:4937)

ترجمہ "ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہے، مکرم اور نیک لکھنے والے (فرشتوں) جیسی ہے اور جو شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے۔"

"The Prophet (ﷺ) said, "Such a person as recites the Qur'an and masters it by heart, will be with the noble righteous scribes (in Heaven)."

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

((یُؤتَی الرجلُ فی قبرِہ فإذا أُتِیَ من قِبَلِ رأسِہ دفَعَتْہ تلاوۃُ القرآنِ))

حَدِیْثٌ حَسَنٌ

(صحیح الترغیب: 3561، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قبر میں آدمی کو فرشتہ عذاب دینے کے لیے سر کی جانب سے آتا ہے تو قرآن کی تلاوت اس کو دور کر دیتی ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نبی ﷺ کے قول کے مطابق قرآن کریم قیامت کے دن اس کی سفارش کرے گا فرمان نبوی ہے: (قیامت کے دن روزے اور قرآن مجید سفارش کریں گے، روزے کہیں گے اے میرے رب میں نے دن کے وقت اسے کھانے پینے اور شہوات سے روک دیا تھا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر، اور قرآن مجید کہے گا کہ اے رب میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا آج میری سفارش قبول کر تو اللہ تعالی ان دونوں کی سفارش قبول کریں گے)

مسند احمد اور طبرانی اور حاکم نے اسے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3882) میں صحیح کہا ہے۔ واللہ اعلم۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

اللہ کے نبی ﷺ سب سے بڑے حافظ قرآن

اللہ کے نبی ﷺ سب سے بڑے حافظ قرآن ہیں، آپ ﷺ عمر کے آخری سال کے رمضان میں جبریل علیہ السلام کے سامنے دو مرتبہ قرآن کا دورہ فرمایا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مسروق بن الاجدع رحمۃ اللہ علیہ کے طرق سے اپنی صحیح میں اس روایت کو معلق بیان کیا ہے:

((وَقَالَ مَسْرُوقٌ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ فَاطِمَةَ-عَلَيْهَا السَّلاَمُ-أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ حَضَرَ أَجَلِي)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ترجمہ "اور مسروق بن الاجدع رحمۃ اللہ علیہ نے کہا، ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ فاطمہ علیہا السلام نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے چپکے سے فرمایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام مجھ سے ہر سال قرآن مجید کا دورہ کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو مرتبہ دورہ کیا ہے، میں سمجھتا ہوں شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ میری موت کا وقت آن پہنچا ہے۔"

AskIslamPedia
Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

قیامت کے دن حافظِ قرآن کو انمول قیمت کا تاج پہنایا جائے گا

أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، بِمَرْوَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ أُلْبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْءُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُومُ بِهِمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ: بِمَا كُسِينَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ))

حَدِيثٌ حَسَنٌ

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم، رقم:2086، وسندہ حسن، البتہ اس جیسی روایت سنن ابوداد (1453) میں بھی موجود ہے جو دوسری سند کے ساتھ بیان کی گئی ہے اور اس روایت کو شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ ضعیف کہاہے، اس کی تفصیل ضعیف روایات میں بیان کی جائے گی، ان شاء اللہ)

ترجمہ "عبداللہ بن بریدہ الاسلمی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے قرآن پڑھااور اس کی تعلیم حاصل کی اور قرآن مجید پر عمل بھی کیا تو بروز قیامت اس کو اس طرح کا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی مانند ہوگی اور اس کے والدین کو بھی لباس پہنایا جائے گا کہ پوری دنیا کے لوگ مل کر بھی اس لباس کی قیمت ادا نہیں کر پائیں گے، والدین دریافت

کریں گے انہیں یہ لباس کیوں پہنایا جارہا ہے ؟ کہا جائے گا کہ تمہارا لڑکا کا حصولِ قرآن مجید کی وجہ سے یہ تکریم کی گئی ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظِ قرآن اور محافظت کی خصوصی طور پر تاکید کی گئی ہے

قالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ ((تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الإِبِلِ فِي عُقُلِهَا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم:791[1844])

ترجمہ " ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ” حفاظت (حفظ) کرو قرآن کی اس لئے کہ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے کہ وہ (قرآن) اونٹ سے زیادہ بھاگنے والا ہے اپنے بندھن سے۔"

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظِ قرآن کی عزت و تکریم کرنے کا بیان

قال رسول اللہ ﷺ ((إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَالْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ)) حدیث حسن

ترجمۃ "ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "بیشک بوڑھے مسلمان اور حافظِ قرآن کی عزت کرنا ہے جو اس میں غلو نہ کرے اور خطا و ظلم سے بچے اور انصاف پسند بادشاہ کی بھی عزت و احترام کرنا چاہئے کیونکہ یہ (حافظِ قرآن، بوڑھے مسلمان اور منصف بادشاہ) اللہ تعالیٰ کی عظمت و تعظیم کا تقاضہ ہے۔"

(سنن ابو داود:4843، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو "حسن" قرار دیا ہے۔اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے " صحیح الجامع:2109۔ میں حسن کہا ہے اور " صحیح ترغیب والترہیب :98۔ میں بھی اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔ اور "ادب المفرد":274۔ میں بھی اس روایت کو حسن کہا ہے۔اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے "ریاض الصالحین ":355، میں اس کو صحیح کہا ہے)

میں آیت بھول گیا ایسا نہیں کہنا چاہیے البتہ ایسا کہے کہ مجھے بھلا دی گئی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((بِئْسَ مَا لأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ، وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب: قرآن مجید کو ہمیشہ پڑھتے اور یاد کرتے رہنا، حدیث نمبر 5032)

ترجمہ "عبد اللہ بن مسعود نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ بہت برا ہے کسی شخص کا یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں (کہنا چاہیے) کہ مجھے بھلا دیا گیا اور قرآن مجید کا پڑھنا جاری رکھو کیونکہ انسانوں کے دلوں سے دور ہو جانے میں وہ اونٹ کے بھاگنے سے بھی بڑھ کر ہے"

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ روایت کے الفاظ یہ ہیں:

((لاَ يَقُلْ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، ابواب فضائل القرآن، باب: قرآن کی حفاظت کا حکم۔۔۔ حدیث نمبر:۷۹۰[۱۸۴۱])

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بخاری و مسلم کی ایک حدیث:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقْرَأُ فِي سُورَةٍ بِاللَّيْلِ فَقَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَ كَذَا آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَ كَذَا))

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب: قرآن مجید کو بھلا دینا اور کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں فلاں فلاں آیتیں بھول گیا ہوں؟، حدیث نمبر: 5038۔ و صحیح مسلم: ۷۸۸[۱۸۳۷])

ترجمہ "عائشہ نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک صاحب کو رات کے وقت ایک سورت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے، اس نے مجھے فلاں آیتیں یاد دلا دیں جو مجھے فلاں فلاں سورتوں میں سے بھلا دی گئی تھیں۔"

حفظ اور حافظِ قرآن کے بارے میں بعض ضعیف روایات

ضعیف حدیث نمبر1

((ما مِنِ امْرِیءٍ يقرأُ القرآنَ، ثم يَنْسَاهُ إلا لَقِيَ اللهَ عَزَّ وجَلَّ يومَ القيامةِ وهو أَجْذَمُ))

جو قرآن بھول جائے وہ قیامت میں جذامی حالت میں اٹھایا جائے گا

الراوي : سعد بن عبادة | المحدث : الألباني | المصدر : السلسلة الضعيفة. الصفحة أو الرقم: 1354 | خلاصة حكم المحدث: ضعيف

نوٹ:- انسان حافظہ کی طبعی کمزوری کہ وجہ سے بھولتا ہے تو معفو عنہ ہے لیکن اگر عمدا غفلت برتتا ہے تو سخت خطرہ میں ہے اور نقصان عظیم ہے۔

تنبیہ:- قرآن حفظ کرنے کے بعد محنت کے باوجود بھولنے پر عوام میں مشہور ضعیف احادیث و خرافات پر رد کیا ہے شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے فتوي میں۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

السؤال:

بارك الله فيكم. رسالة وصلت إلى البرنامج من العراق باعثها أحد الإخوة من هناك يقول: رمضان الطائي محافظة التأميم فيما يبدو، أخونا له مجموعة من الأسئلة نختار منها هذا السؤال يقول:

إنني كثيراً ما أحفظ من الآيات من القرآن الكريم ولكنني بعد فترة أنساها، وكذلك عندما أقرأ آية فلا أعلم هل هي صحيحة

أم لا، ثم أكتشف بعد ذلك أنني كنت مخطئ، دلوني لو تكرمتم؟

الجواب:

المشروع لك يا أخي أن تجتهد في حفظ ما تيسر من كتاب الله، وأن تقرأ على أهل المعرفة من الإخوان الطيبين في المدارس أو في المساجد أو في البيت، وتحرص على ذلك، يقول النبي ﷺ: خيركم من تعلم القرآن وعلمه.

خيار الناس أهل القرآن الذين تعلموه وعلموه الناس وعملوا به، ويقول ﷺ لبعض أصحابه: أيحب أحدكم أن يذهب إلى بطحان -إلى وادي في المدينة- فيأتي بناقتين عظيمتين في غير إثم ولا قطيعة رحم؟ قالوا: يا رسول الله! كلنا يحب ذلك، فقال عليه الصلاة والسلام:: لأن يغدو أحدكم إلى المسجد فيتعلم آيتين من كتاب الله خير له من ناقتين عظيمتين، وثلاث خير من ثلاث، وأربع خير من أربع وأمثالهن من الإبل، فهذا يبين لنا فضل قراءة القرآن وتعلم القرآن، فأنت يا أخي تتعلم تتصل بالإخوان الطيبين في المساجد أو في المدارس أو في حلقات تحفيظ القرآن حتى تستفيد، وحتى تقرأ قراءة صحيحة.

وأما ما يعرض من النسيان فلا حرج عليك، إذا نسيت بعض الشيء لا حرج، فالبشر ينسى، يقول النبي ﷺ: إنما أنا بشر أنسى كما تنسون، وسمع مرة قارئاً يقرأ فقال: رحم الله فلاناً لقد أذكرني آية كذا كنت أسقطتها، يعني: نسيتها.

المقصود أن الإنسان قد ينسى بعض الآيات، والأفضل أن

يقول: نسيت، لأنه جاء في بعض الأحاديث أنه عليه الصلاة والسلام قال: لا يقولن أحدكم: نسيت آية كذا. نسيت آية كذا بل هو نسي، يعني: أنساه الشيطان، فلا يضرك أخي.

أما حديث: من حفظ القرآن ثم نسيه لقي الله وهو أجذم، فهو حديث ضعيف عند أهل العلم لا يثبت عن النبي ﷺ، والنسيان ليس باختيار الإنسان وليس في طوقه قد ينسى مهما كان.

فالمقصود أن المشروع لك أن تجتهد وتحرص على الحفظ، وتستعين بالله ثم بمن يتيسر من الإخوان في حفظ ما تيسر من كتاب الله، ثم تدرس ذلك وتعتني به وأبشر بالخير.

ضعیف حدیث نمبر 2

(وہ حافظ قرآن جو اس کی حلال کردہ اشیاء کو حلال اور حرام کردہ اشیاء کو حرام کرتا ہے وہ اپنے گھرانے کے دس افراد جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوگی سفارش کرے گا) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے شعب الایمان میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف الجامع میں ضعیف کہا ہے۔

ضعیف حدیث نمبر 3

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةِ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا))

"میری امت کے نیک اعمال کے اجر و ثواب میرے سامنے پیش کیے گئے یہاں تک کہ اس تنکے کا ثواب بھی پیش کیا گیا جسے آدمی مسجد سے نکال کر پھینک دیتا ہے، اور مجھ پر میری امت کے گناہ (بھی) پیش کیے گئے تو میں نے کوئی گناہ اس سے بڑھ کر نہیں دیکھا کہ کسی کو قرآن کی کوئی سورۃ یا کوئی آیت حفظ ہو اور اس نے اسے بھلا دیا ہو۔"

(سنن الترمذی، کتاب الفضائل قرآن، باب:29، حدیث نمبر:2916)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے ،قال الشيخ الألباني: ضعيف، المشكاة (720) ، الروض النضير (72) ، ضعيف أبي داود (71)۔ عندنا برقم (461/88)،ضعيف الجامع الصغير (3700)

ضعیف حدیث نمبر4

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ،

((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ))

علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت ہے "جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ

اسے جنت میں داخل کرے گا، اور اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے سلسلے میں اس کی شفاعت قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب المقدمۃ، رقم:216، اسنادہ ضعیف)

قال الشيخ الألبانی رحمه الله: ضعيف جدا

تخريج الحديث: "سنن الترمذی/ فضائل القرآن 13 (2905)، (تحفة الأشراف: 10146)، وقد أخرجہ: مسند احمد (1/ 148، 149)(ضعیف جدًا)

ضعیف حدیث نمبر 5

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي أَبَا عُمَرَ الْقَارِءَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ((مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ، وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ))

"جس کسی نے قرآن یاد کیا اور اس پر غالب ہو گیا تو بروزِ قیامت اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے لوگوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کر لی جائے گی جن کے لیے جہنم واجب کر دی گئی تھی۔"

(مسند احمد، من مسند علی رضی اللہ عنہ، حدیث نمبر:1278، "اسنادہ ضعیف جداً" شعیب ارناوط نے اپنی تحقیق میں لکھا ہے " إسناده ضعيف جداً لضعف حفص بن سليمان القاری وجهالة كثير بن زاذان")

ضعیف حدیث نمبر6

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

((إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ))

"وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔"

(سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، رقم:2913، اسنادہ ضعیف)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے دیکھئے: المشکاۃ (2135)، اور یہ روایت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہے۔

ضعیف حدیث نمبر7

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ:

((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْؤُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا))

"جس نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا تو اس کے والدین کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک سورج کی اس روشنی سے بھی زیادہ ہو گی جو تمہارے گھروں میں ہوتی ہے اگر وہ تمہارے درمیان ہوتا، (پھر جب اس کے ماں باپ کا یہ درجہ ہے) تو خیال کرو خود اس شخص کا جس نے قرآن پر عمل کیا، کیا درجہ ہو گا۔"

سنن أبو داود:1453، وسندہ ضعیف، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے، اس کے راوی "زبّان بن فائد" اور "سہل بن معاذ الجہنی" یہ دونوں راوی ضعیف ہیں۔

نوٹ:- تاہم امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے مستدرک میں دوسری سند کے ساتھ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرط پر اس روایت کو بیان کیا ہے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کی یہ روایت "حسن" ہے اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی موافقت کی ہے میں نے بھی اس روایت کو اوپر بیان کر دیا ہے۔

ضعیف حدیث نمبر 8

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْخَزَّازُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا))

"مجھ پر میری امت کے ثواب پیش کئے گئے یہاں تک کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے، اور مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے تو میں نے دیکھا کہ اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں کہ کسی کو قرآن کی کوئی سورت یا آیت حفظ ہو پھر وہ اسے بھلا دے۔"

سنن ابوداود:461، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو: ضعیف ابی داود، البانی 1/164۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ أَخْبَرَنَا حفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلاَلَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ))

"جس نے قرآن پڑھا اور اسے پوری طرح حفظ کر لیا، جس چیز کو قرآن نے حلال ٹھہرایا اسے حلال جانا اور جس چیز کو قرآن نے حرام ٹھہرایا اسے حرام سمجھا تو اللہ اسے اس قرآن کے ذریعہ جنت میں داخل فرمائے گا، اور اس کے خاندان کے دس ایسے لوگوں کے بارے میں اس (قرآن) کی سفارش قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔"

سنن الترمذی:۲۹۰۵، اسنادہ ضعیف جداً۔

قال الشيخ الألبانی رحمه الله: ضعيف جدا، ابن ماجة (216) ۔ ضعيف سنن ابن ماجة برقم (38) ، المشكاة (2141) ، ضعيف الجامع الصغير (5761)۔

حسبِ بالا ضعیف الجامع کی روایت:

((لِحامِلِ القرآنِ إذا عمِلَ بِهِ، فأَحَلَّ حلالَهُ، وحرَّمَ حرامَهُ، يشفَعُ في عشرَةٍ مِنْ أهلِ بيتِهِ يومَ القيامَةِ، كلُّهم قدْ وجبَتْ لَهُ النارُ))

الراوي : جابر بن عبدالله | المحدث : الألباني | المصدر : ضعيف الجامع - الصفحة أو الرقم: ٣٦٦٢ | خلاصة حكم المحدث: ضعيف

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Review-1

First Qism: (1st Juz to 10th Juz)
Daily Half juz, many times (one month)

Second Qism: (11th Juz to 20th Juz)
many times (one month)
along with 8 pages from first Qism

Third Qism: (21st Juz to 30th Juz)
Daily half Juz many times (one month)
Along with 8 pages from 1st and 2nd Qism

Review-2

Completion of revision 2 times in one month
12x2= 24 Total 24 times revision

Review-3

Completion of revision in 7 days
52 times فمی بشوق

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

"تم میں سب سے بہترین وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم
حاصل کریں اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیں"۔

استاذ: حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

300 Days

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120
121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160
161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200
201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	210	212	213	214	215	216	217	218	219	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250
251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290
291	292	293	294	295	296	297	298	299	300																														

Method of Qur'anic Memorisation (Hifz)

DAILY 2 PAGES = 1 JUZ IN 10 WORKING DAYS

- New sabaq
- New revision
- Old revision
- Test in every 15 days

STEP OF HIFZ

1) 20 times listening
2) Repeating with ustaz
3) Listening 20 times
4) Hide and check with reading by self

استاذ: حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قارئین کرام یہ کتاب ارشد بشیر مدنی
کے آڈیو کلپس سے مفرغات کے قبیل
سے ہے اور قارئین کی درخواست
پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا
گیا ہے لہذا جگہ جگہ آپکو اس کتاب میں
بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی
(نثر) اسلوب سے کچھ مختلف نظر آئیگا
اور ہم آہنگ نہیں ہے ، کیونکہ آپ
بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور
اسلوبِ کتابت ونثر نگاری میں فرق پایا
جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیرا

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)

Review-1

First Qism: (1st Juz to 10th Juz)
Daily Half juz, many times (one month)

Second Qism: (11th Juz to 20th Juz)
many times (one month)
along with 8 pages from first Qism

Third Qism: (21st Juz to 30th Juz)
Daily half Juz many times (one month)
Along with 8 pages from 1st and 2nd Qism

Review-2

Completion of revision 2 times in one month
12x2= 24 Total 24 times revision

Review-3

Completion of revision in 7 days
52 times فمی بشوق

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

"تم میں سب سے بہترین وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیں"۔

استاذ: حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

300 Days

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120
121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160
161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200
201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	210	212	213	214	215	216	217	218	219	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250
251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290
291	292	293	294	295	296	297	298	299	300																														

Method of Qur'anic Memorisation (Hifz)

DAILY 2 PAGES = 1 JUZ IN 10 WORKING DAYS

- New sabaq
- New revision
- Old revision
- Test in every 15 days

STEP OF HIFZ

1) 20 times listening
2) Repeating with ustaz
3) Listening 20 times
4) Hide and check with reading by self

استاذ: حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قارئین کرام یہ کتاب ارشد بشیر مدنی
کے آڈیو کلپس سے مفرغات کے قبیل
سے ہے اور قارئین کی درخواست
پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا
گیا ہے لہذا جگہ جگہ آپکو اس کتاب میں
بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی
(نثر) اسلوب سے کچھ مختلف نظر آئیگا
اور ہم آہنگ نہیں ہے ، کیونکہ آپ
بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور
اسلوبِ کتابت ونثر نگاری میں فرق پایا
جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیرا

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)